Version No.			
4	0	3	1

ROLL NUMBER					

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی ۔ II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

.1	'تشبیہ' کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	نو	سات	پانچ	آٹھ
.2	کسی شخص کا اپنی سرگزشتِ زندگی خود تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	روداد	خاکہ	آپ بیتی	رپورٹ
.3	"اسے یہاں سے جانے دو" میں "دو" کون سا فعل ہے؟	اصل فعل	فعل ماضی	فعل ماضی استمراری	امدادی فعل
.4	ایک طنز نگار کا مقصد کیا ہوتا ہے؟	تنقید برائے تنقید	ہنسی اڑانا	تذلیل	اصلاح
.5	سوالیہ جملے کے آخر میں کون سی علامت کا استعمال کیا جاتا ہے؟	:	" "	؟	-
.6	جب ایک جملہ کسی اور جملے کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلائے گا؟	اندراکی جملہ	سببی جملہ	وصفی جملہ	تمیزی جملہ
.7	روز مرہ میں الفاظ کن معنوں میں استعمال ہوتے ہیں؟	حقیقی	مجازی	خیالی	مخصوص
.8	"غم کھانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	روز مرہ	کنایہ	محاورہ	تلمیح
.9	جملہ مکمل کریں۔ "قصص الہند" پک:	گئی	گئے	گیا	گئیں
.10	وہ نغمۂ داؤد پرندوں کی صدائیں پیراہنِ یوسف کی وہ تاثیر ہوائیں اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	تضاد	تلمیح	تفریق	تکرار
.11	"رموز" رمز کی جمع ہے جس کے معانی ______ ہیں۔	اشارہ	وضاحت	تشبیہ	طنز
.12	"عذرا کی گڑیا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	مرکبِ توصیفی	مرکبِ اشاری	مرکبِ تام	مرکبِ اضافی
.13	جملۂ معترضہ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	( )	" "	؟	؛
.14	کون سی نظم میں قافیہ، ردیف، وزن اور بحر کی پابندی نہیں ہوتی ہے؟	پابند	آزاد	معرّیٰ	سانیٹ
.15	آ کے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پسِ دیوار گرے اس شعر میں قواعد کی رو سے کون سی صفت استعمال ہوئی ہے؟	صفت الاعداد	صفتِ نسبتی	صفتِ ذاتی	صفتِ شخصی
.16	جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟	مسدس	مخمس	مثلث	رباعی
.17	آمنہ نے اپنا گھر بار، مال اسباب، دکانیں سب کچھ فروخت:	کیے	کر دیے	کر دی	کر دیا
.18	"چولہا ٹھنڈا کیا ہوا سب نے منہ موڑ لیا" علمِ بیاں کی رو سے کس کی مثال ہے؟	تلمیح	تکرار	کنایہ	مجازِ مرسل
.19	سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	وقفہ	رابطہ	تفصیلیہ	خط
.20	تشبیہ میں 'مشبہ' اور 'مشبہ بہ' کیا کہلاتے ہیں؟	وجہِ شبہ	طرفینِ تشبیہ	وجہِ جامع	غرضِ تشبیہ

www.eduvision.edu.pk

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

وقت: 2:35 گھنٹے

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

جب اسے پنشن وصول کرتے تین سال گزر گئے تو جاڑے کی ایک رات کو وہ کسی کام سے بستر سے اٹھا، گرم گرم لحاف سے نکلا تھا سرد اور تند ہوا تیر کی طرح سینے میں لگی اور اسے نمونیا ہو گیا۔ بیٹوں نے اس کے بہتیرے علاج معالجے کرائے۔ اس کی بیوی اور بہو دن رات اس کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ وہ کوئی چار دن بستر پر پڑے رہنے کے بعد مر گیا۔ اس کی موت کے بعد اس کا بڑا بیٹا مکان کی صفائی کر رہا تھا کہ پرانے اسباب کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بوری میں سے اسے یہ کتبہ مل گیا۔ بیٹے کو باپ سے بے حد محبت تھی۔ کتبے پر باپ کا نام دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو بھر آئے اور وہ ایک محویت کے عالم میں اس پر خطاطی و نقش و نگار کو دیکھتا رہا۔ اچانک اسے ایک بات سوجھی جس نے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر دی۔ اگلے روز وہ کتبے کو ایک سنگِ تراش کے پاس لے گیا اور اس سے کتبے کی عبارت میں تھوڑی سی ترمیم کرائی اور پھر اسی شام اسے اپنے باپ کی قبر پر نصب کر دیا۔

سوالات:

(i) باپ کیسے بیمار ہوا؟
(ii) بیماری کے دوران باپ سے گھر والوں کا سلوک کیسا تھا؟
(iii) بیٹے کو کتبہ کیسے اور کہاں سے ملا ہوا؟
(iv) کتبے پر نظر پڑتے ہی بیٹے کی کیا کیفیت ہوئی؟
(v) بیٹے کی آنکھوں میں چمک کیوں پیدا ہوئی؟ اور اس نے کیا کیا؟
(vi) آپ کے خیال میں بیٹے نے کتبے میں کیا ترمیم کروائی؟
(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب- حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

تمہاری تیغ تیز پر وطن کو افتخار ہے — وطن کی مرگ و زیست کا تمہیں پہ انحصار ہے
تمہیں ہو جنکے دل میں اس کا عشق بیقرار ہے — لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو بڑھے چلو
دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو بڑھے چلو
بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو چلو

سوالات:

(i) بند کے مطابق اہلِ وطن کس بات پر فخر کرتے ہیں؟
(ii) وطن کے عروج و زوال کا انحصار کس بات پر ہے؟
(iii) مسلح افواج کا کون سا جذبہ انھیں حرکت و عمل پر آمادہ رکھتا ہے؟
(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(یا)

اے دوست دل میں گردِ کدورت نہ چاہیے — اچھے تو کیا، بروں سے بھی نفرت نہ چاہیے
کہتا ہے کون پھول سے رغبت نہ چاہیے — کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے
کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغزار کا
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیم بہار کا

سوالات:

(i) اس بند میں شاعر نے کن باتوں سے منع کیا ہے؟
(ii) شاعر کے مطابق کانٹے کی رگ میں کیا موجود ہے؟
(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔
(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

(ii) بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

(iii) ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں
اس لیے ہم نے کسی بات پر حیرت نہیں کی

سوالات:

(i) شعر نمبر (i) کے مطابق آدابِ عشق کا تقاضا کیا ہے؟
(ii) شاعر کا بھری دنیا میں دل کیوں نہیں لگتا؟
(iii) تیسرے شعر میں کے مطابق شاعر نے کسی بات پر حیرت کیوں نہیں کی؟

www.eduvision.edu.pk

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) صنعت تفریق کی تعریف کریں اور ایک شعری مثال لکھیں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کر کے لکھیں:

الف۔ مجھے اپنا کام کرنے دو   ب۔ بچہ درد سے چیخ اُٹھا   ج۔ ناصر نے کھانا کھا لیا

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

کوئی امکاں نہیں تجھ تک رسائی کا
ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا
ہمیشہ کے اکیلے پن سے گھبرا کر
کوئی دعویٰ نہیں کرتا خدائی کا

حصہ سوم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: **(06)**

الف۔ اختر اور منظور کی دوستی بہت بڑھ گئی تھی۔ منظور کی ذات اس کی نظروں میں مسیحا کا رتبہ رکھتی تھی کہ اس نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی تھی اور اس کے دل و دماغ سے وہ تمام کالے بادل ہٹا دیے تھے جن کے سائے میں وہ اتنی دیر تک گھٹی گھٹی زندگی بسر کرتا رہا تھا۔ اس کی قنوطیت، رجائیت میں بدل گئی تھی، اسے زندہ رہنے سے دلچسپی ہو گئی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ بالکل ٹھیک ہو کر ہسپتال سے نکلے اور ایک صحت مند زندگی بسر کرنی شروع کر دے۔

ب۔ اس دور میں تعلیم کا مستند طریقہ وہی تھا جو آج مہذب ملکوں میں جاری ہے یعنی املا جس کو اردو میں لیکچر دینا کہتے ہیں استاد ایک بلند مقام مثلاً کرسی یا منبر پر بیٹھ جاتا تھا اور کسی فن کے مسائل زبانی بیان کرنا شروع کرتا تھا۔ طالب علم جو ہمیشہ قلم دوات لے کر بیٹھتے تھے ان تحقیقات کو استاد کے خاص لفظوں میں لکھتے جاتے تھے اور اس طرح ہر ایک کی مستقل کتاب تیار ہو جاتی تھی اور "امالی" کے نام سے مشہور ہوتی تھی۔

www.eduvision.edu.pk

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ **(06)**

الف۔
فاطمہ تو آبروئے امتِ مرحوم ہے
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر
ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

ب۔
وہ پھیلنا خوشبو کا وہ کلیوں کا چٹکنا
وہ چاندنی مدہم ، وہ سمندر کا جھلکنا
وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا
وہ جھومنا سبزہ کا ، وہ کھیتوں کا لہکنا
شاخوں سے ملی جاتی ہیں شاخیں وہ اثر ہے
کہتی ہے نسیم سحری "عید سحر" ہے

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(3+3+3=9)**

الف۔
کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا
تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھِر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا
تیرے پہلو سے جو اُٹھوں گا تو مشکل یہ ہے
صرف اک شخص کو پاؤں گا جدھر جاؤں گا

ب۔
تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے
پھر جو بھی در ملا ہے اسی در کے ہو گئے
پھریوں ہوا کہ غیر کو دل سے لگا لیا
اندر وہ نفرتیں تھیں کہ باہر کے ہو گئے
کیا لوگ تھے کہ جان سے بڑھ کر عزیز تھے
اب دل سے محو نام بھی اکثر کے ہو گئے

سوال نمبر ۶: ایک درخت کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (یا) **(08)**

کالج میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ **(15)**

الف۔ تعمیرِ وطن اور طلباء کا کردار   ب۔ سائنس کا ارتقاء

ج۔ میرا پسندیدہ شاعر   د۔ کرونا کی وبا

Version No.			
8	0	3	1

ROLL NUMBER					

Answer Sheet No.____________________

Sign. of Candidate ____________________

Sign. of Invigilator ____________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی ۔ II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1.	استعارہ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	سات	پانچ	تین	نو
2.	کسی تاریخی واقعہ یا کردار کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	تشبیہ	کنایہ	صنعتِ تلمیح	صنعتِ ایہام
3.	جملہ مکمل کریں "قصص الہند" مارکیٹ میں آ:	گئی ہیں	گئے ہیں	گیا ہے	گئی ہے
4.	بعض اوقات اصل فعل کو اپنا مطلب واضح کرنے کے لیے کس کی ضرورت ہوتی ہے؟	فعل ماضی	امدادی فعل	فعل ماضی بعید	فعل حال
5.	کس صنفِ نثر میں زندگی کے صرف ایک پہلو کو پیش کیا جاتا ہے؟	ناول	داستان	ڈرامہ	افسانہ
6.	ایسی نظم جس میں قافیہ ردیف اور وزن کی پابندی ہو کیا کہلاتی ہے؟	نظمِ معریٰ	پابند نظم	آزاد نظم	سانیٹ
7.	جملہ مکمل کریں: اس کا گھر بار، زمینیں، مکان سب کچھ:	بک گئی	بک گیا	بک گئے	بکیں
8.	نظام برق لیا واپڈا نے جب سے ہاتھوں میں "پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی" اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	حسنِ تعلیل	تفریق	تضمین	ایہام
9.	"زہرہ پھول کی طرح نازک ہے" حرفِ تشبیہ کی نشاندہی کریں:	زہرہ	پھول	طرح	نازک
10.	کوئی امکاں نہیں تجھ تک رسائی کا ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا اس شعر میں جدائی اور رسائی قواعد کی رو سے کیا ہیں؟	تکرار	مترادف	قافیہ	ذو معانی الفاظ
11.	"زمین میں گڑ جانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	روز مرہ	محاورہ	مرکب مصادر	متحمل العذین
12.	زندگی کے عیوب و نقائص اور ماحول کی ناہمواریوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کرنا کہ برا بھی نہ لگے، کیا کہلاتا ہے؟	تنقید	فکاہیہ کالم	طنز	رپورٹ
13.	ایسا جملہ جو کسی دوسرے جملہ کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلاتا ہے؟	سببی جملہ	تمیزی جملہ	استدراکی جملہ	جملہ فعلیہ
14.	"آمنہ کی کتاب" مرکب کی کون سی قسم ہے؟	مرکبِ اشاری	مرکبِ اضافی	مرکبِ عطفی	مرکبِ عددی
15.	جملہ مکمل کریں: میں نے یہاں کے آموں کو:	میٹھا پایا	میٹھے پائے	میٹھا پائے	میٹھے پائیں
16.	'استعارہ' کے لغوی معنی کیا ہیں؟	ادھار لینا	تحفہ دینا	مبارک لینا	مشورہ کرنا
17.	غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کیا کہلاتا ہے؟	حسنِ مطلع	مثنوی	رباعی	مقطع
18.	قافیہ کے لغوی معانی کیا ہیں؟	پے در پے آنا	آہستہ آنا	گھوڑے پر سوار کے پیچھے بیٹھنا	نکلنے کی جگہ
19.	"جمال کراچی چلا گیا" میں امدادی فعل کی نشاندہی کریں۔	چلا	جمال	گیا	کراچی
20.	کون سی صنعت میں دو چیزوں یا افراد کا موازنہ کیا جاتا ہے؟	صنعتِ ایہام	صنعتِ تفریق	صنعتِ تلمیح	صنعتِ تکرار

www.eduvision.edu.pk

۱۵

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

دوسرے روز میں روڈرولر پر سوار ہو گیا۔ یہ کام اتناہی مشکل تھا جتنا کسی زمانے میں ہاتھی پر چڑھنا، مگر جس طرح آدمی ایک بار ہاتھی کے ہودے میں بیٹھ جائے، تو اس کے دل کی انار کلی کِھل جاتی ہے اور وہ خود کو شہنشاہِ جہانگیر سمجھنے لگتا ہے بالکل اسی طرح جب میں روڈرولر کے کمرے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا، تو مجھے محسوس ہوا کہ میں زندگی کی کسی نئی سطح پر اُٹھ آیا ہوں۔ تب ایک ہلکے سے جھٹکے کے ساتھ روڈرولر چل پڑا مگر تادیر میں یہ فیصلہ نہ کر سکا کہ وہ چل پڑا ہے یا ابھی رکا کھڑا ہے۔ یہ سڑک جس پر وہ کام کر رہا ہے، نہر کے ساتھ ساتھ بنائی جا رہی ہے۔ میں نے روڈرولر کی رفتار کا اندازہ لگانے کے لیے ایک نظر نہر کے پانی پر ڈالی۔ پانی کی سطح پر کسی پرندے کا ایک پر بہتا چلا جا رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ روڈرولر کے برابر سے گزرا اور پھر گزرتا ہی چلا گیا۔ ایک بار مجھے پھر شک پڑا کہ روڈورلر شاید ابھی چلا نہیں ہے! مگر نہیں وہ تو چل رہا تھا۔

سوالات:

(i) مصنف نے خود کو شہنشاہِ جہانگیر سمجھنے کی کیا وجہ بتائی ہے؟
(ii) روڈرولر پر سوار ہونا کیوں مشکل ہے؟
(iii) مصنف نے روڈرولر پر سوار ہونے کو کس سے تشبیہ دی ہے؟
(iv) مصنف نے روڈرولر کی رفتار کا اندازہ کیسے لگایا؟
(v) روڈرولر پر سوار ہونے کے بعد مصنف کو کیا محسوس ہوا؟
(vi) مصنف کو روڈرولر کے حوالے سے کیا شک ہوا؟
(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

یہی عادت ہے روز اولیں سے ستاروں کی ... چمکتے ہیں کہ دنیا میں مسرت کی حکومت ہو
چمکتے ہیں کہ انساں فکرِ ہستی کو بھلا ڈالے ... لیے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پاروں کی
کبھی یہ خاک داں گہوارۂ حسن و لطافت ہو
کبھی انساں اپنی گمشدہ جنت کو پھر پالے

سوالات:

(i) ستاروں کے چمکنے کا کیا مقصد ہے؟
(ii) شاعر نے نور پاروں کی کس تمنا کا ذکر کیا ہے؟
(iii) گمشدہ جنت کے پانے سے کیا مراد ہے؟
(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(یا)

ہوتے ہیں پائمال تو کہتے ہیں زرد پھول ... کل رحمتِ عمیم کا ، ہم پر بھی تھا نزول
گلستانِ بوستاں میں ہمارا بھی تھا شمول ... اے راہرو، نہ ڈال ہمارے سروں پہ دھول
ہر چند انجمن کے نکالے ہوئے ہیں ہم
لیکن صبا کی گود کے پالے ہوئے ہیں ہم

سوالات:

(i) پائمال ہونے کے بعد زرد پھول کیا کہنا چاہتے ہیں؟
(ii) رحمتِ عمیم سے کیا مراد ہے؟
(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔
(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

(ii) تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے
پھر جو بھی در ملا اسی در کے ہو گئے

(iii) وہ ستارہ تھی کہ شبنم تھی کہ پھول
ایک صورت تھی عجب یاد، نہیں

سوالات:

(i) شاعر کے بقول کون سی شان ہمیشہ سلامت رہتی ہے؟
(ii) محبوب سے بچھڑ کر شاعر کی کیا حالت ہوئی؟
(iii) تیسرے شعر میں شاعر نے محبوب کے لیے کون کون سے استعارے استعمال کیے ہیں؟

www.eduvision.edu.pk

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) صنعتِ تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال تحریر کریں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں:

الف۔ اے پاکستانیو وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہو۔

ب۔ ڈاکٹر سکندر جو میرے چچا ہیں بہت قابل اور فرض شناس ہیں۔

ج۔ میں نے بازار سے کاپی قلم پنسل اور ربڑ خریدی۔

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

یہ سوچ کر کہ تیری جبیں پر بل نہ پڑے
بس دور ہی سے دیکھ لیا اور چل پڑے
دل میں پھر اک کسک سی اٹھی مدتوں کے بعد
اک عمر کے رکے ہوئے آنسو نکل پڑے

حصہ سوم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: **(06)**

الف۔ ہر روز شام کو جب وہ دفتر سے تھکا ہارا واپس آتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اس کتبے ہی پر پڑتی۔ امیدیں اسے سبز باغ دکھاتیں اور دفتر کی مشقت کی تکان کسی قدر کم ہو جاتی۔ دفتر میں جب کبھی اس کا کوئی ساتھی کسی معاملے میں اس کی رہنمائی کا جویا ہوتا تو اپنی برتری کے احساس سے اس کی آنکھیں چمک اٹھتیں۔ جب کبھی کسی ساتھی کی ترقی کی خبر سنتا آرزوئیں اس کے سینے میں ہیجان پیدا کر دیتیں، افسر کی ایک ایک نگاہِ لطف و کرم کا نشہ اسے آٹھ آٹھ دن رہتا۔

ب۔ لڑائی سے فراغت کے بعد سقراط نے اپنی پہلی وضع تبدیل کر دی۔ کھانے کپڑے میں سادگی برتی۔ فلسفیانہ تحریریں شائع کیں۔ ہم وطنوں کو پابندی مذہب کی تاکید کی۔ رفتہ رفتہ حکیموں کی ایک کثیر جماعت اس کے خیالات سے فائدہ اٹھانے لگی۔ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ جاری ہوا۔ مختلف باغوں اور دریا کے کنارے پر یہ اپنے شاگردوں کو حکمت و فلسفہ کے نازک مسئلے سمجھایا کرتا۔ یہ طبیعت کا بہت آزاد تھا اور انتہا درجے کا خوش تقریر بھی۔ اس کی فلسفیانہ نکتہ سنجیاں آخر میں اس کے ہم وطنوں کے لیے رشک و حسد کا باعث ہوئیں۔

www.eduvision.edu.pk

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ **(06)**

الف۔
او دیس سے آنے والے بتا!
او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہے یارانِ وطن
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن
وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن
او دیس سے آنے والے بتا!

ب۔
ہر کوئی مستِ ذوقِ تن آسانی ہے
تم مسلماں ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے؟
حیدریؓ فقر ہے، نے دولتِ عثمانی ہے
تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(3+3+3=9)**

الف۔
جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں
کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں
کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں میں
مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں
مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں

ب۔
دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی
شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

سوال نمبر ۶۔ سو روپے کے پرانے نوٹ کی آپ بیتی لکھیں۔ (یا) **(08)**

گھر میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷۔ کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ **(15)**

الف۔ ہمارا تعلیمی نظام

ب۔ کمپیوٹر ایک حیرت انگیز سائنسی ایجاد

ج۔ 'عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی'

د۔ تعمیرِ وطن میں طلبا کا کردار